100214 ـ حرام اشیاء کھانے کا حکم

سوال

کیا حرام کھانا فی ذاتہ گناہ شمار ہوتا ہے، میں حرام نہیں کھاتا بلکہ یہ عمومی طور پر سوال کر رہا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حرام کھانا گناہ ہے، ایسا کرنے والے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب بہت شدید قسم کی وعید آئی ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو گوشت بھی حرام پر پلتا ہے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (558) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

یربو: پرورش پانا اور پلنا.

سحت: حرام .

اہل علم کا فیصلہ ہے کہ حلال اور حرام کی معرفت اور علم دین کے اہم امور میں سے ہے، علامہ رملی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

اور ان دونوں (یعنی حلال اور حرام) کی معرفت حاصل کرنا دین کے اہم امور میں سے ہے، کیونکہ حلال اور حرام کی معرفت فرض عین ہے، اور حرام کھانے والے کے لیے بہت شدید قسم کی وعید وارد ہے " انتہی.

دیکھیں: نهاية المحتاج (8 / 150).

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بتایا ہے کہ حرام کھانا دعا اور عمل کی قبولیت میں مانع ہے، صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" لوگو یقینا اللہ تعالی طیب ہے اور پاکیزہ اور طیب کے علاوہ کچھ قبول نہیں کرتا، اور بلا شبہ اللہ تعالی نے مومنوں

کو بھی وہ حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا اور فرمایا:

اے پیغمبروں! حلال اشیاء کھاؤ اور نیك و صالح عمل کرو، تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں بخوبی واقف ہوں

اور فرمایا:

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ .

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کرے اور گرد و غبار میں اٹ کر پراگندہ ہو اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھا کر یا رب یا رب کی صدا لگاتا پھرے، حالانکہ اس کا کھانا حرام کا، اور اس کا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اس نے خوراك ہی حرام کی کھائی تو اس کی دعا کیسے قبول ہو گی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1686).

علامہ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس سے مراد یہ ہے کہ رسول اور ان کی امتیں پاکیزہ اشیاء جو حلال ہیں وہ کھانے اور اعمال صالحہ کرنے پرمامور ہیں، تو جب کھانا حلال ہو گا، تو نیك و صالح عمل بھی قبول ہوگا، لیکن اگر کھانا حلال نہیں تو پھر عمل کیسے قبول ہو سکتا ہے ؟

اور اس کے بعد جو دعا کا ذکر ہوا ہے کہ حرام کے ساتھ دعا کیسے قبول ہو گی، یہ حرام خوراك کھا کر عمل قبول نہ ہونے کی مثال ہے " انتہی

دیکھیں: جامع العلوم و الحکم (1 / 260).

اس لیے مسلمان شخص کو اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرتے ہوئے اپنی کمائی اور کھانا اور پینا حلال کرنا چاہیے، اور وہ حلال لے اور حرام کو چھوڑ دے.

واللہ اعلم .